السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت حیض کی حالت میں طواف یاحج اور عمرہ کر سکتی ہے یا نہیں ؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں وضاحت کریں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حائضہ عورت حج اور عمرہ کا احرام باندھ لے اورحج کے سارے کام کرتی جائے صرف بیت اللہ کا طواف نہ کرے اور نہ ہی نمازیں ادا کرے پھر جب حیض سے پاک ہوجائے تو خانہ کعبہ کا طواف کرلے کیونکہ طواف کیلئے طہارت شرط ہے ۔ اگر طہارت نہ ہو تو طواف نہیں ہوتا ۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ :

بِالْحَجِّ، فَلَمَّا كُنَّا بِسَرِفَ حِضْتُ، فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي، قَالَ: «مَا لَكِ أَنُفِسْتِ؟» ، قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: «إِنَّ هَذَا أَمْرٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ، فَاقْضِي مَا يَقْضِي الحَاجُّ، غَيْرَ أَنْ لاَ تَطُوفِي بِالبَيْتِ حَتَّى تَطْهُرِي»

''ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے ۔ ہمارا مقصود صرف حج تھا پھر جب ہم سرف مقام پر پہنچے تو میں حائضہ ہوگئی ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے تو میں رو رہی تھی ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شاید تجھے حیض آنا شروع ہوگیا، میں نے کہا ہاں ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ ایک ایسی چیز ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے آدم کی بیٹیوں کیلئے مقرر کردیا ہے ۔ جو کچھ حاجی کرتے ہیں تو بھی کرتی جا ۔ سوائے اس کہ کہ پاک ہونے تک بیت اللہ کا طواف نہ کرنا'' ۔ (متفق علیہ ۔ مشکوۃ ۲/ ۵۸۱)
اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ حالتِ حیض میں عورت بیت اللہ کے طواف کے علاوہ باقی حاجیوں والے تمام کام کر سکتی ہے اور جب حیض سے پاک ہوجائے تو پھر بیت اللہ کا طواف کر ۔
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج1

محدث فتویٰ